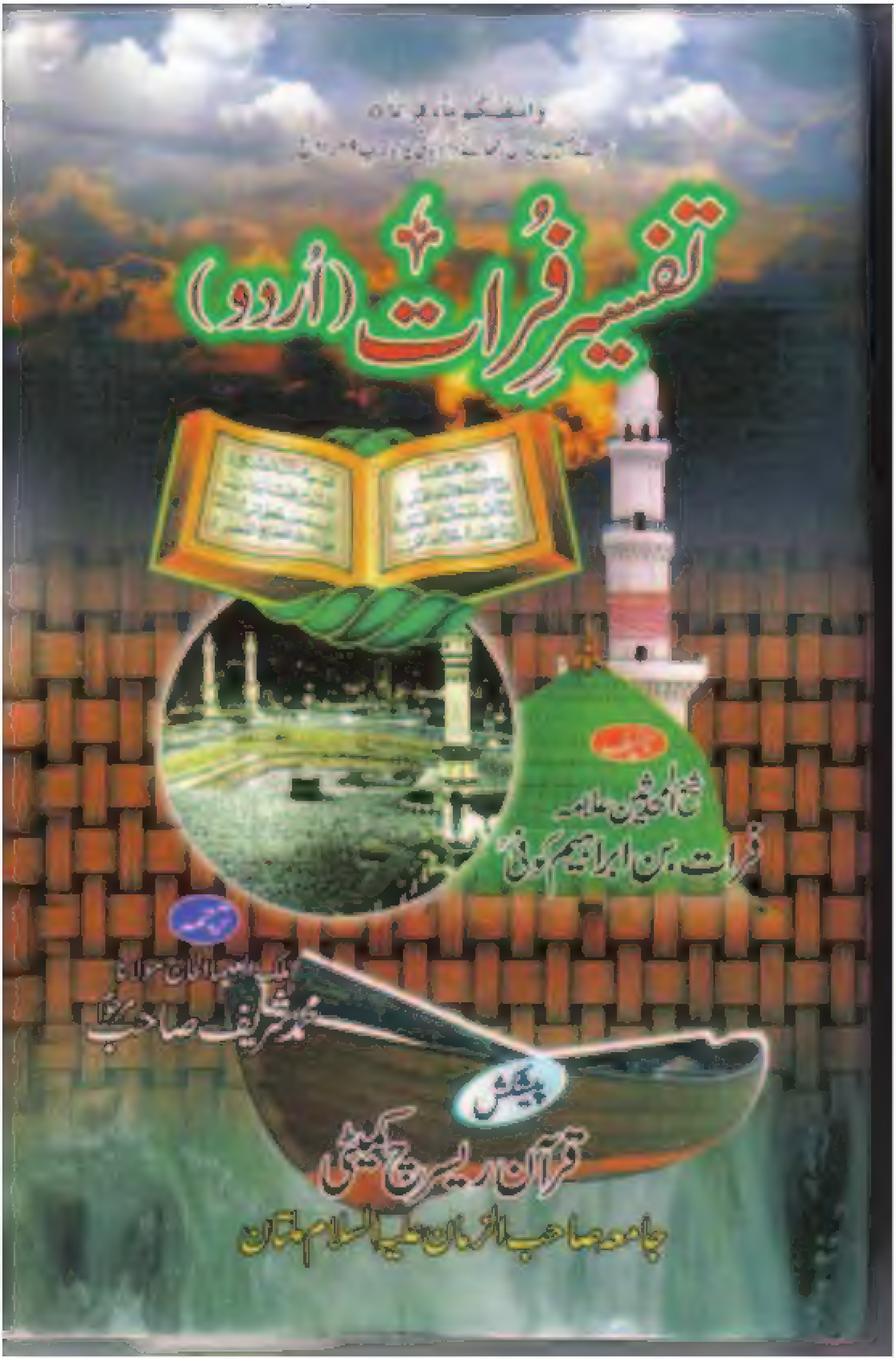

تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ـــــــ تفسیر فرات

مؤلف ـــــــ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ـــــــ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسکلوی ملتان

پیشکش ـــــــ تنظیم حب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ـــــــ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ـــــــ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدیؑ ملتان

وقت آئے تب بھی آپ نے واپس کر دیا۔ ان سے کہا کہ تین سو ساٹھ فرشتوں نے اللہ تعالیٰ سے رسول اللہ سے ملنے کی اجازت لی ہے۔ دوسرے روز صبح کو حضرت عمرؓ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت علیؓ کے متعلق عرض کیا۔ رسول اللہ نے حضرت علیؓ کو بلا کر پوچھا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میرے پاس تین سو ساٹھ فرشتے آئے تھے، عرض کیا جو فرشتہ بھی آپ سے اجازت لیتا تھا، میں اس کی آواز کو سنتا تھا، اور ہاتھ سے ان کی تعداد کو گنتا تھا لہٰذا ان کی تعداد تین سو ساٹھ تھی۔ رسول اللہ نے تین دفعہ فرمایا "تم نے سچ کہا"۔

ابو مسلم خولانی سے مروی ہے کہ ——

فاطمۃ الزہراؓ اور عائشہ آپس میں اپنی اپنی بڑائی بیان فرما رہی تھیں، دونوں کے چہرے سرخ ہو چکے تھے، رسول اللہ نے وجہ پوچھی انہوں نے آگاہ کیا۔ فرمایا —— اے عائشہ کیا تمہیں معلوم نہیں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی آدَمَ وَنُوْحًا وَّآلَ اِبْرَاھِیْمَ وَآلَ عِمْرَانَ وَعَلِیًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَحَمْزَۃَ وَجَعْفَرَ وَفَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ۔

"اللہ تعالیٰ نے آدمؑ، نوحؑ، آلِ ابراھیمؑ، آلِ عمرانؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، حمزہؓ، جعفرؓ، فاطمہؑ اور خدیجہؓ کو تمام دنیا سے برگزیدہ کیا"۔

حذیفہ یمانی کا بیان ہے کہ ——

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو جہاد کا حکم دیا، یہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے کہ ہم جنگ سے ہرگز نہیں بھاگیں گے، اگرچہ ہمیں موت ہی کیوں نہ آجائے یا فتح اور کامرانی حاصل کریں گے۔ جب دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی تو بڑا دعویٰ کرنے والے مقابلہ کر کے تھوڑی دیر میں بھاگ کھڑے ہوئے، رسول اللہ کا ساتھ صرف حضرت علیؑ اور ابو دجانہ سماک بن خرشہ انصاری نے دیا، یہ سخت امتحان کا دن تھا، رسول اللہ نے دوڑ جانے والے اصحاب کو اپنا خود اتار کر بلند آواز سے واپس آنے کی آواز دی، مگر ان میں سے کوئی بھی